بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم ہفتہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۴ رجمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۸ ظہور ۱۳۴۹ہش - ۸ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۸۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں

یہ عجائبات اُنہی پر کھلتے ہیں جو دِل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں

"بات صرف اتنی ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر ایک بات پر قادر مطلق جانا جاوے اور کسی قسم کی بدظنی اس پر نہ کی جاوے۔ جو بدظنی کرتا ہے وہی کافر ہوتا ہے۔ مومن کی صفات میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو غایت درجہ قادر جانے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بہت نیکیاں کرنے سے انسان ولی بنتا ہے۔ یہ نادانی ہے۔ مومن کو تو خدا تعالیٰ نے اوّل ہی ولی بنایا ہے جیسے کہ فرمایا ہے اللہ ولی الذین امنوا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں اور انہیں پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بخیل نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص مکان کا دروازہ خود ہی نہیں کھولتا تو پھر روشنی کیسے اندر آوے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نُور کو دیکھ لے گا۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سبلنا میں اس کی طرف اشارہ ہے کہ جو حق کوشش کا اس کے ذمہ ہے اسے بجا لائے۔ یہ نہ کرے کہ اگر پانی ۲۰ ہاتھ نیچے کھودنے سے نکلتا ہے تو وہ صرف دو ہاتھ کھود کر ہمت ہار دے۔ ہر ایک کام میں کامیابی کی یہی جڑ ہے کہ ہمت نہ ہارے۔ پھر اس امت کے لئے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی پورے طور سے دعا و تزکیہ نفس سے کام لے گا تو سب وعدے قرآن شریف کے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے۔ ہاں جو خلاف کرے گا وہ محروم رہے گا کیونکہ اس کی ذات غیور ہے۔ اس نے اپنی طرف آنے کی راہ ضرور رکھی ہے لیکن اس کے دروازے تنگ بنائے ہیں۔ پہنچتا وہی ہے جو تلخیوں کا شربت پی لیوے۔ لوگ دُنیا کی فکر میں درد برداشت کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض اسی میں ہلاک ہو جاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے لئے ایک کانٹے کی درد بھی برداشت کرنا پسند نہیں کرتے۔ جب تک اس کی طرف سے صدق اور صبر اور وفاداری کے آثار ظاہر نہ ہوں تو ادھر سے رحمت کے آثار کیسے ظاہر ہوں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۹۱)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور اِن دنوں ایبٹ آباد میں مقیم ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں تاکہ وہ پھر پہلے کی طرح دینی خدمات میں بھرپور حصّہ لے سکیں۔ آمین۔

● مورخہ ۳ اگست ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی عزیزہ نعیمہ درد صاحبہ ایم۔ اے کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر بزرگانِ سلسلہ و افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہِ شفقت شمولیت فرمائی۔ اِس موقع پر مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب محتسب نے قرآن پاک کی تلاوت کی جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا فرمائی۔

محترمہ نعیمہ درد صاحبہ ایم۔ اے کا نکاح ۸ فروری ۱۹۷۰ء کو مکرم پروفیسر ملک رب نواز صاحب پی ایچ۔ ڈی مقیم امریکہ ابن مکرم ملک محمد نواز صاحب آف مجوکہ ضلع سرگودھا کے ساتھ بعوض ۳۰ ہزار روپیہ حق مہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا تھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایبٹ آباد میں تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے صرف اتوار کو ملاقات ہوا کرے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ ظہور ۱۳۴۹ ہش

ایں سعادت بزور بازو نیست

(۲)

آج وہ زمانہ نہیں رہا جب ایک مسلمان درویش گھر سے چلتا تھا اور ہندو چین میں اس طرح ڈیرا ڈال دیتا تھا کہ اس کے پاس سوا پانی پینے کے مٹی کے برتن کے اور کچھ نہیں ہوتا تھا مگر چند ہی دنوں میں اس کا ڈیرا مرجع خواص و عوام بن جاتا تھا اور وہاں ہُن برسنے لگتا تھا۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ آج بھی سامانوں وغیرہ سے زیادہ اس عزیمت اور ارادت کی ضرورت ہے جو گزشتہ درویشوں کی صورت میں موجود تھی۔ آج بھی اولوالعزم انسان ہی درکار ہیں جو تبلیغِ اسلام کے لئے اپنا سب کچھ لگا دیں اور جو یہ نہ دیکھیں کہ ان کے پاس سامان ہے یا نہیں ہے۔ جیسا کہ ہم نے اُوپر بتایا ہے جس طرح آج عیسائی مشنری یا ڈاکٹر کام شروع کریں تو یورپ کے مخیّر لوگ سازو سامان لے کر آگے آجاتے ہیں آج بھی اگر صاحبِ ہمّت لوگ تبلیغِ اسلام کا کام کرنا چاہیں تو ان کو بھی صرف عزم بالجزم کی سخت ضرورت ہے۔ سامان یقیناً چاہئیں مگر جو لوگ کام کرنا چاہیں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ سامان اور روپیہ کہاں سے آئے گا وہ اللہ تعالےٰ کا کام شروع کر دیتے ہیں۔ خلوص دِلی اور نیت و ارادہ باقی سب کچھ کر لیتا ہے۔

مغربی افریقہ ہی کو دیکھ لیجئے یہاں جب پہلے پہل حضرت مولانا عبدالرحیم نیّر رضی اللہ تعالےٰ عنہ گئے تھے تو کونسے سازوسامان لے کر گئے تھے۔ لیکن آج اس علاقہ میں سینکڑوں سکول اور مساجد جماعتِ احمدیہ نے تعمیر کر کے رکھ دی ہیں۔ جماعتِ احمدیہ جو ایک نہایت غریب جماعت ہے آج اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایسے مخیّر انسان پیدا کر دیئے ہیں کہ خلیفۂ وقت کی ایک آواز پر لاکھوں روپیہ دنوں میں جمع ہو جاتا ہے لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے روپیہ تو بیشک بہت مل سکتا ہے اور سامان بھی بہت مہیّا ہو سکتا ہے اصل چیز یہ ہے کہ مخلص کام کرنے والے ہوں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالےٰ کے سہارے پر مغربی افریقہ میں مزید سکول اور ہیلتھ سنٹر کھولنے کا عزم و ارادہ کیا ہے۔ اس کے لئے روپیہ کی بیشک بڑی ضرورت ہے لیکن اصل ضرورت کام کرنے والوں۔ اخلاص دلی سے کام کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ شاید منصوبہ بندی سے یہ پہلا کام ہے جو جماعتِ احمدیہ نے کسی علاقہ میں تبلیغِ اسلام کے لئے شروع کیا ہے۔ گویا اِس لحاظ سے یہ ابتداء ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ابتداء بہت اچھی ہوئی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ منصوبہ بہت جلد تکمیل پا جائے گا۔

ہم اس طرف ازلبرزو احمدی ڈاکٹروں کی توجہ مبذول کرتے ہیں کہ وہ آگے آئیں اور اس منصوبہ کو جلد از جلد انجام تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ کوئی اندھے کنوئیں میں چھلانگ لگانے کا معاملہ نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ کی رحمتیں جماعت کے آگے بھی اور پیچھے بھی بڑی تیزی کے ساتھ آسمان سے نازل ہو رہی ہیں۔

جماعتِ احمدیہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے اور اس لئے ہمارے دل پُرامید ہیں کہ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے جو کام بھی اِس ضمن میں کریں گے وہ ہم پر اللہ تعالےٰ کا فضل ہوگا۔ یہ کام ضرور ہو کر رہنا ہے اِس لئے اللہ تعالےٰ جس کو بھی توفیق بخشتا ہے وہ اپنے کو

حدیث الرّسول

عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَا فُلَانُ اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَقُلِ: اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ: وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ، فَاِنَّکَ اِنْ مُتَّ مِنْ لَیْلَتِکَ مِتَّ عَلَی الْفِطْرَۃِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَیْرًا" وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنِ الْبَرَآءِ: قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَکَ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ وَقُلْ وَذَکَرَ نَحْوَہٗ ثُمَّ قَالَ: وَاجْعَلْھُنَّ اٰخِرَ مَا تَقُوْلُ ۔

(مسلم کتاب الذکر باب ما یقول عند النوم و اخذ المضجع ص ۲۳۶ ۲-۲)

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میاں! جب تم اپنے بستر پر آرام کرنے کے لئے آؤ تو یہ دعا کرو: اے میرے اللہ! مَیں نے اپنی جان تیرے سپرد کی۔ مَیں نے اپنا رُخ تیری طرف پھیر لیا۔ مَیں نے اپنا سب کچھ تیرے سپرد کر دیا۔ میری پُشت پناہ تیرے ہے تیری طرف رغبت رکھتا ہوں۔ اور تجھ سے ڈرتا ہوں نہ کوئی جائے پناہ ہے نہ کوئی جائے نجات مگر تُو ہی ہے۔ مَیں تیری اس کتاب پر ایمان لایا۔ جو تُو نے نازل کی اور تیرے اس نبی کو مانا جس کو تُو نے بھیجا۔ یہ دعا سکھانے کے بعد حضورؐ نے فرمایا۔ اگر تو یہ دعا پڑھ کر سویا اور اسی رات فوت ہو گیا تو فطرتِ صحیحہ پر تیری وفات ہو گی اور اگر صبح زندہ اٹھا تو نیکی اور بھلائی تیرے مقدّر میں ہو گی۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضور نے فرمایا جب تو بستر پر لیٹنے لگے تو پہلے وضو کر۔ جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جا اور پھر یہ دعا پڑھ یہ سب سے آخر میں ہو۔ اس کے بعد کوئی بات چیت نہ کی جائے ۔

قائدینِ مجالس سے ایک سوال

ماہ وفا (جولائی) ختم ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بہت کم مجالس نے ماہ ہجرت اور احسان (مئی اور جون) کی رپورٹیں بھجوائی ہیں۔ جن مجالس نے مندرجہ بالا دو ماہ کی رپورٹیں ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد تیار کر کے بھجوا کر ممنون فرمائیں ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فضل و کرم سے ہی بخشتا ہے ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

قسط ۳

اعجازِ قرآن

(از محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر سرگودھا)

نماز کامیابیوں کی کلید ہے۔ اس کی تمام شرائط کے ساتھ پابندی انسان کو مقصدِ حیات کے حاصل کرنے میں سب سے بڑی مدد دیتی ہے۔ اگر نماز نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

قرآن کریم نے اس کی تمام شرائط بیان کی ہیں پاکیزہ جسم اور پاکیزہ لباس، وضو، مسجد میں باجماعت، اوقات کی پابندی کے ساتھ، پوری توجہ کے ساتھ، خشوع اور خضوع کے ساتھ، پوری مداومت کے ساتھ، یہ شرائط پوری ہوں تو نماز انسان کو بدیوں سے کامل طور پر باز رکھتی ہے اور خدا کی معرفت اور محبت بخشتی ہے۔

پھر اعمالِ صالحہ میں سے **انفاق فی سبیل اللہ** ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلام نے اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اس کے متعلق بھی کامل ہدایات دی ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے:-

۱- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (پارہ ۴ پہلی آیت) تم نیکی کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم خدا تعالیٰ کے لئے وہ چیزیں خرچ نہ کرو جو تمہیں بہت پسند ہوں۔

۲- اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا ہوا کم از کم سات سو گنا نتیجہ پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے اور بھی بڑھا دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خرچ کے ساتھ نتیجہ کی کوئی نسبت ہی نہیں رہتی۔ (سورہ بقرہ آیت ۲۶۲)

۳- اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ نہ کرنے کا نتیجہ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ (بقرہ آیت ۱۹۴)

۴- اللہ کے راستے میں خرچ کرنا انسان کے گناہوں کی بخشش کا موجب ہوتا ہے اور اللہ کے فضل کو جذب کرتا ہے۔ اور اس کو سمجھ لینا بہت بڑی حکمت کی بات ہے اور وہی شخص اصل مالدار ہے۔

(بقرہ آیت ۲۶۹-۲۷۰)

۵- اللہ کے راستے میں خرچ کرنا انسان کو اللہ کی حفاظت میں لے آتا ہے اور اس کے خوف اور حزن کو دور کیا جاتا ہے۔ (بقرہ آیت ۲۷۰)

۶- صدقات ظاہری طور پر بھی کئے جا سکتے ہیں اور پوشیدہ بھی۔ ظاہری سے دوسروں کو تحریک ہوتی ہے۔ پوشیدہ سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے۔

(بقرہ آیت ۲۷۵)

۷- انسان کیا خرچ کرے؟ حلال اور پاکیزہ مال سے خرچ کرے۔ اور زمینی خزائن سے جو اللہ تعالیٰ اس کو دے۔ خبیث اور ردی مال سے خدا کی راہ میں خرچ کرنا اس کی ہتک کرنا ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسے تمہارے مالوں کی ضرورت نہیں۔ (بقرہ آیت ۲۶۸)

۸- اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خرچ کرنا ایسا مال ہے جو تمہارے لئے جمع رکھا جائے گا۔

(بقرہ آیت ۲۷۳)

۹- اللہ کے راستے میں خرچ کرنے میں ریاء کا حصہ بالکل نہ ہو بلکہ خالصتاً خدا کے لئے خرچ ہو۔ ورنہ وہ اپنا مقصد ہرگز پورا نہیں کرتا۔ اور خدا کی طرف سے کوئی اجر نہیں پاتا۔ (بقرہ آیت ۲۶۵)

۱۰- اس خرچ کرنے میں کسی پر احسان جتلانا اور اس سے کسی کو ایذا دینا بھی اس کو باطل یعنی بے نتیجہ کر دیتا ہے۔ (بقرہ آیت ۲۶۳-۲۶۵)

۱۱- اس خرچ کرنے کے بارہ میں دل میں تنگی پیدا نہ ہو اور نہ کراہت بلکہ حد درجہ بشاشت کے ساتھ خرچ کیا جائے۔ کراہت سے خرچ کرنا منافقوں کی علامت بتائی ہے۔

(سورہ توبہ آیت ۵۴)

۱۲- انفاق فی سبیل اللہ کس کے لئے ہونا چاہیئے؟ ان حاجتمندوں کے لئے جو بے سروسامان رہ جائیں اگرچہ چہرہ سے غنی ہی نظر آئیں۔ کیونکہ وہ کسی سے مانگتے نہیں۔

(بقرہ آیت ۲۷۴)

والدین کے لئے، رشتہ داروں کے لئے، یتامیٰ کے لئے، مساکین کے لئے، مسافروں کے لئے۔

(بقرہ آیت ۲۱۶)

اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر مال دے اپنے رشتہ داروں کو، یتامیٰ، مساکین اور مسافروں کو، سوال کرنے والوں کو اور قیدیوں کو۔ (بقرہ آیت ۱۷۸)

غرضیکہ ہر پہلو سے انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق احکام دیئے ہیں۔ ایسی جامع صورت کسی اور جگہ موجود نہیں بلکہ اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ انفاق فی سبیل اللہ کی تحریص بیسیوں مقامات پر نہایت موثر انداز میں دلائی گئی ہے۔

نماز اور انفاق فی سبیل اللہ صرف دو کا بیان بطور مثال کیا گیا ہے۔ ورنہ قرآن کریم میں سات سو کے قریب احکامات ہیں جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہیں اور جن پر عمل کرنے سے مقصدِ حیات حاصل ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اور نفس سے دست برداری۔

(۲) قرآن کریم کی تاثیروں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ انسان کو دعا کی طرف مائل کرتا ہے۔ صفاتِ الٰہی کے پرزور بیان سے خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور اپنی کامل بے بسی کا احساس ہوتا ہے جو انسان کو اپنی دینی اور دنیوی ضرورتیں پورا کرنے کے لئے خدا کی طرف جھکاتا ہے۔ قرآن سے ہی انسان کو نظر آتا ہے کہ اس کا خدا اس کا ملجا و ماویٰ اور اس کا ولی اور کارساز ہے۔ وہ خود انسان کو فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (مومن رکوع ۶ آخری آیت) مجھے پکارو کہ میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا۔ اور ساتھ ہی اس کی وجہ بیان فرماتا ہے کہ میں تمہارا رب ہوں اسلئے میں ہی تمہاری حاجتوں کو پورا کر سکتا ہوں۔ پھر ساتھ کی آیتوں میں اس ربوبیت کی تشریح فرماتا ہے تا انسانی دل اطمینان پکڑے اور وہ واقعی خدا کو اپنا کارساز سمجھے اور انتہائی اضطراب کے ساتھ اس کے حضور میں گر پڑے اور دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ وہ مثالیں بھی دیتا ہے جن میں بڑے مشکل امور میں دعائیں قبول کی گئیں اور وہ کام سرانجام دیئے گئے۔ کیا ایسی شان کسی اور کتاب کو حاصل ہے؟

(۳) قرآن کریم کی عظیم الشان تاثیروں میں سے ایک یہ ہے اور اسی کو میں اس مختصر مقالہ میں آخری تاثیر کے طور پر بیان کروں گا کہ وہ معرفت اور محبتِ الٰہی بخشتا ہے۔ خدا کی کامل شناخت کے سارے سامان اس میں موجود ہیں۔ خدا کی محبت کے پیدا کرنے کے سارے ذرائع اس میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی شخص جو قرآن کو توجہ اور اخلاص سے پڑھتا ہے اس خدائے عظیم کو اپنے سامنے کھڑا ہوا پاتا ہے۔ اس کی زبردست شعاعیں انسانی نفس کو پاش پاش کر دیتی ہیں۔ اس کا حسن و احسان انسانی دل کو اپنی محبت کے ساتھ پُر کر دیتا ہے۔

قرآن کی ہر سطر میں خدا کا حسن اور احسان نظر آتا ہے اور دل پر کام کرتا چلا جاتا ہے۔ گناہ سے اس کو پاک کرتا ہے اور اپنی محبت سے اسے پُر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان خدا تعالیٰ میں کھویا جاتا ہے۔ اور اس دنیا کے جال اور اس کی چمک دمک سے بہت دور چلا جاتا ہے۔ وہ زندہ خدا اُسے پسند آجاتا ہے اور مُردہ دُنیا قابلِ نفرت ہو جاتی ہے۔ یہ سب خدا کے پاک کلام کی تاثیریں ہیں جو اپنا کام کرتی ہیں۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین ؛

خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا تربیتی اجتماع

اس سال خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ ۱۴ اگست ۱۹۵۱ء سے ۱۶ اگست ۱۹۵۱ء تک مسجد احمدیہ شہر گجرات میں ہوگا۔

قائدین مجالس ضلع گجرات خود بھی اور خدام و اطفال بھی اس میں شریک ہوں۔

(قائد ضلع گجرات)

فرمانِ خداوندی

بغیر علم کے بات کرنا

ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولٰئک کان عنہ مسئولاً ۝ (بنی اسرائیل)

اے مخاطب! جس بات کا تجھے علم نہ ہو اس کی اتباع نہ کیا کر کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان سب کے متعلق تجھ سے پوچھا جائے گا۔

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

مخلص دل کی تلاش

ایک مشہور صحافی اور ادیب نے اس امر پر تعجب اور حیرت کا اظہار کیا ہے کہ:-

"جو ملک ـــــ ملک خداداد ہے، جو اسلام کے نام پر، اسلام کے لئے معرضِ وجود میں آیا ہے، اور جس کا سرکاری نام بھی اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا ہے۔ جو دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت بھی ہے۔ جہاں نوّے فیصد راسخ العقیدہ مسلمان بھی آباد ہیں اس ملک میں گزشتہ ۲۳ طویل برسوں میں بھی اس آسانی اور سہولت کے باوجود کہ ہر حکومتِ وقت بھی اسلام کی علمبردار ہے اسلامی نظام کیوں رائج نہ ہو سکا!"

پھر وہ اس مسئلہ کا تجزیہ کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ:-

"ساری خرابی کی جڑ کرسی ہے سب سے بڑی رکاوٹ یہ "اگر" ہی ہے۔ کہ اگر ہم برسرِ اقتدار آ گئے تو.... کیا سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کبھی برسرِ اقتدار رہے؟ .... انسانیت کے محسنِ اعظمؐ نے تو فرشِ خاکی پر ایک ٹوٹے ہوئے بوریے پر بیٹھ کر ساری انسانیت کو شمعِ ہدایت کا نور عطا فرمایا۔ .... اس نے تو یہ درس اور ثبوت دیا کہ ٹوٹے بوریے پر بیٹھ کر بھی انسانیت کی خدمت کی جا سکتی ہے۔ .... یہ ہمارا ایقان ہے .... کہ پاکستان میں اسلامی نظام جب بھی نافذ ہوگا اقتدار کی کرسی سے نافذ نہیں ہوگا بلکہ اب سے چودہ سو برس پہلے کی طرح ٹوٹے بوریے ہی سے نافذ ہوگا کسی مفلس و مخلص مسلمان ہی کے دل سے پھوٹے گا ایسے مفلس و مخلص کے دل سے جس کی منزل اسلام برائے اقتدار نہیں بلکہ اسلام برائے پاکستان ہے۔ اب نگاہیں بڑی بے قراری سے کسی ٹوٹے بوریے کی تلاش میں ہیں۔"

(نوائے وقت ۱۴ جون ۷۰ء)

مضمون نگار کو جس مخلص دل کی تلاش ہے وہ آج جماعت احمدیہ کے سوا اور کہیں نہیں مل سکتا۔ آج دنیا کے پردے پر صرف جماعتِ احمدیہ ہی ہے جس کی مساعی خالصتاً اسلام اور انسانیت کی خدمت کے لئے وقف ہیں اور جو اس حقیقت پر علیٰ وجہ البصیرت قائم ہے کہ اسلام واقعی اقتدار کی کرسی سے نہیں بلکہ اپنی روحانی طاقت سے دنیا میں قائم ہوگا۔ اس کے آثار ظاہر بھی ہو رہے ہیں۔ کاش کوئی چشمِ بصیرت سے دیکھے کہ کس طرح

احمدیت کے ذریعے اسلام کی شمعِ ہدایت کا نور آج دنیا میں پھیل رہا ہے۔

ایک سوال

ہفت روزہ المنبر لائلپور لکھتا ہے:-

"سید الرسل خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معرکہ آرائی کا خاتمہ اُس وقت ہوگا جب چھوٹے چھوٹے دجالوں اور تلبیسی مساعی کے کرداروں کے بعد امام الدجاجلہ اور رئیس الملبسین الدجال ظاہر ہوگا۔ .... اس وقت ربّ ذوالجلال کی غیرت جوش میں آئے گی اور مسیح ابن مریم علیہ التحیۃ والتسلیم حضور خاتم النبیین علیہ الف الف صلوٰۃ و تسلیمات کے نائب ہونے کی حیثیت سے اس دجال اکبر کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں گے۔ اس فتنۂ عظمیٰ کی ایک جھلک نصف صدی سے زائد عرصہ سے کارل مارکس کے فلسفہ اشتراکیت سے عالمِ انسانیت دیکھ رہا ہے۔"

(المنبر لائلپور ۱۰ جولائی ۷۰ء صفحہ اوّل)

سوال یہ ہے کہ جب معاصر کے نزدیک دجال کا "فتنۂ عظمیٰ" گزشتہ نصف صدی سے ظاہر ہو چکا ہے اور نزولِ مسیح ابن مریم کی علامات بھی پوری ہو چکی ہیں تو پھر معاصر کے مزعومہ مسیح ابن مریم اب تک کیوں ظاہر نہیں ہوئے؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سچ فرمایا ہے کہ ؎

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

حضرت مسیح موعودؑ سے قبل عالمِ اسلام کی حالت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے پہلے عالمِ اسلام کی جو حالت تھی اس کا نقشہ ایک مخالف احمدیت مولانا سید ابوالحسن ندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے اپنی تصنیف "قادیانیت ـــ مطالعہ و جائزہ" میں یوں کھینچا ہے:-

"قادیانیت عصرِ جدید کے لئے کیا پیغام رکھتی ہے؟ ... جواب حاصل کرنے کے لئے پہلے ہم کو اس عالمِ اسلامی پر ایک نظر ڈالنی چاہئے جس میں اس تحریک (احمدیت۔ ناقل) کا ظہور ہوا۔ اور یہ دیکھنا چاہیئے کہ انیسویں صدی کے نصف آخر میں اس کی کیا حالت تھی .... اس وقت مذہب میں .... اور یورپ کی ملحدانہ اور مادہ پرست تہذیب میں تصادم ہوا۔ اس تصادم نے ایسے نئے سیاسی، تمدنی، علمی اور اجتماعی مسائل پیدا کر دیئے جن کو صرف طاقتور ایمان، راسخ و غیر متزلزل عقیدہ و یقین، وسیع اور عمیق علم، غیر مشکوک اعتماد و استقامت ہی سے حل کیا جا سکتا تھا۔ اس صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک طاقتور علمی و روحانی شخصیت کی ضرورت تھی۔ دوسری طرف عالمِ اسلام مختلف دینی و اخلاقی بیماریوں اور کمزوریوں کا شکار تھا۔ اس کے چہرہ کا سب سے بڑا داغ وہ شرکِ جلی تھا جو اس کے گوشہ گوشہ میں پایا جاتا تھا۔ قبریں اور تعزیے بے محابہ پوجے جا رہے تھے۔ غیر اللہ کے نام کی صاف صاف دہائی دی جاتی تھی۔ بدعات کا گھر گھر چرچا تھا۔ خرافات اور توہمات کا دَور دَورہ تھا۔ یہ صورتِ حال ایک ایسے مصلح اور داعی کا تقاضا کر رہی تھی جو اسلامی معاشرہ کے اندر جاہلیت کے اثرات کا مقابلہ اور مسلمانوں کی گھروں میں اس کا تعاقب کرے .....

.... اسی کے ساتھ بیرونی حکومت اور مادہ پرست تہذیب کے اثر سے مسلمانوں میں ایک خطرناک اجتماعی انتشار اور افسوسناک اخلاقی زوال رونما تھا۔ اخلاقی انحطاط، فسق و فجور کی حد تک تعیش و اسرافِ نفس پرستی کی حد تک، حکومت و اہلِ حکومت سے مرعوبیت ذہنی غلامی اور ذلت کی حد تک، مغربی تہذیب کی نقالی اور حکمران قوم (انگریز) کی تقلید کفر کی حد تک پہنچ رہی تھی۔ .... تعلیمی و علمی حیثیت سے حالت یہ تھی کہ عوام اور محنت کش طبقہ دین کے مبادی و اوّلیات سے ناواقف اور دین کے فرائض سے بھی غافل تھا۔ جدید تعلیم یافتہ طبقہ شریعتِ اسلامی، تاریخِ اسلام اور اپنے ماضی سے بے خبر اور اسلام کے مستقبل سے مایوس تھا۔ اسلامی علوم رُو بہ زوال اور پرانے تعلیمی مرکز عالمِ نزع میں تھے۔ اس وقت ایک طاقتور تعلیمی تحریک اور دعوت کی ضرورت تھی۔ .....

.... اس سب کے علاوہ اور اس سب سے بڑھ کر عالمِ اسلام کی سب سے بڑی ضرورت یہ تھی کہ انبیاء علیہم السلام کے طریقِ دعوت کے مطابق اس امت کو ایمان اور عمل صالح اور اس صحیح اسلامی زندگی اور سیرت کی دعوت دی جائے جس پر اللہ تعالیٰ نے فتح و نصرت، دشمنوں پر غلبہ اور دین و دنیا میں فلاح و سعادت اور سربلندی کا وعدہ فرمایا ہے۔"

(قادیانیت ـــ مطالعہ و جائزہ صفحہ ۲۱۸ تا ۲۲۱)

ضرورتِ انسپکٹر

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو دینی معلومات رکھنے والے پختہ عمر کے ایک ایسے انسپکٹر کی ضرورت ہے جو مجالس انصار اللہ میں جا کر انصار اللہ کے کام کا جائزہ لے سکے۔ ایسے دوست جو اپنے اندر دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں وہ صدر صاحب مقامی اور زعیم انصار اللہ مقامی کی سفارش سے اپنی درخواست جلد تر دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ملٹری ریٹائرڈ دوست ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔

عمر تیس اور چالیس سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ کم از کم تعلیم مولوی فاضل یا میٹرک تک ہو۔

فائدہ عمومی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سپین میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک انٹرویو

(از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن)

میڈرڈ کے شام کو نکلنے والے کثیر التعداد اشاعت کے اخبار PUEBLO میں حضور پُر نور سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث اطال اللہ بقاءہ کا اطلع شموس طالعہ کا ایک انٹرویو مورخہ ۲ ر احسان ۱۳۴۹ ہش بمطابق ۱۹۷۰ء کے پرچہ میں شائع ہوا۔ اس کا کتنک اور ترجمہ برائے اشاعت الفضل ارسال خدمت ہے۔

"اسلام کے ایک شہزادے کا میڈرڈ میں ورود مسعود"

"مجھے اپنی زندگی بھر میں ایک زندہ مجسمہ کے اتنا قریب ہونے کا موقعہ نہیں ملا۔ جتنا آج حضرت امام جماعت احمدیہ سے مل کر نصیب ہوا۔ حضرت اقدس کا نورانی چہرہ دیکھکر میں ورطۂ حیرت میں پڑ گیا۔ میں جو میڈرڈ میں دنیوی مشاغل اور لہو ولعب میں مصروف زندگی دیکھنے کا عادی ہوں مجھے حضرت امام جماعت احمدیہ کے ساتھ جو دس ملین جماعت کے روحانی مقتدا ہیں۔ اُن سے بات کرنے کے لئے کافی ذہنی تیاری کی ضرورت پیش آئی۔ ہوٹل ہلٹن کے جس کمرے میں حضور تشریف رکھتے ہیں۔ خوشبو سے معطر تھا کمرے کے اندر داخل ہوتے ہی حضور اقدس کی دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی نظر نے مجھ پر جو اثر کیا میں اس کی کیفیت الفاظ میں بیان کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

"امام جماعت احمدیہ جو دنیائے اسلام کی ایک جدید فرقہ اور زبردست منظم تبلیغی اور فعال جماعت ہے ان کے افراد کی تعداد دس ملین ہے۔"

حضور اقدس کا نام حضرت مرزا ناصر احمد ہے۔ حضور اس جماعت کے امام ہیں جو اسلام میں ایک نیا فرقہ ہے۔ اور زبردست منظم تبلیغی اور فعال جماعت ہے۔ جو اس صدی میں ظاہر ہوئی یہ دس ملین کی جماعت ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس جماعت کے متعلق مشہور ہے۔ کہ عیسائیت کا یہی ایک جماعت (خصوصاً) افریقہ میں مقابلہ کر رہی ہے۔

میں اس پُر اثر شخصیت اور بزرگ مقدس ہستی جس کی سفید ریش مبارک اور سفید عمامہ میں تقدس کا نشان پایا جاتا ہے گفتگو کے نیاز حاصل کرتا ہوں۔ میں اس حقیقت کا دلی طور پر اظہار کرتا ہوں کہ حضور اقدس کا وجود حقانیت کا زندہ ثبوت ہے۔

ہم سب برابر ہیں

جماعت احمدیہ اور باقی مسلمانوں میں بنیادی عقائد کا کوئی فرق ان کے لئے قرآن کریم کامل کتاب اور اللہ تعالےٰ کا پاک کلام ہے۔ جس سے عقائد صحیحہ۔ اعلیٰ کامل اصول اور احکامات کا روحانی چشمہ بہتا ہے۔ جس کی تعلیم سب مسلمانوں پر فرض ہے اسلام کی تعلیم غیر متبدل ہے خدا تعالےٰ کو واحد مانتے ہیں۔ ہم عیسائیوں کے تثلیث کے عقیدہ کو نہیں مانتے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اللہ تعالےٰ اور اس کے بندے کے درمیان براہ راست تعلق قائم کرتا ہے اسلام میں خدا تعالےٰ کو "اللہ" کہتے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے خیالات اور افکار میں انسانیت کے لئے گہری ہمدردی اور محبت کے جذبہ کا نمایاں اثر پایا جاتا ہے بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی اور سچی محبت۔ اس امر میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کوئی فرق نہیں۔

اسلام کا پیغام محبت کا پیغام ہے

فرمایا ہم نے اپنے مبلغوں کے ذریعہ اس محبت کا پیغام اہل افریقہ تک پہنچایا ہے۔ ہم نے کئی لاکھ دلوں کو فتح کر لیا ہے

سوال:۔ دنیا میں جو بدامنی قتل و غارت کا جو فساد برپا ہے اس کا کیا علاج ہے؟

جواب:۔ دنیا میں انشاء اللہ تعالےٰ امن وسلامتی کا نظام قائم ہو کر رہے گا۔ دنیا کی تاریخ میں ایک مثال بھی ایسی نہیں کہ سچی محبت کا پیغام ناکام ثابت ہوا ہو۔ محبت کا پیغام ہمیشہ ہی کامیاب ہوا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان۔ انسان سے محبت کرنا سیکھے۔ اور حقیقی ہمدردی سے پیش آئے۔

سوال۔ آپ کے نزدیک امن وانصاف کی کیا تعریف ہے؟

جواب:۔ امن وامان اور ظلم وتعدی دو متضاد چیزیں ہیں دنیا میں کئی لوگ امن قائم کرنے کا دعوےٰ کرتے ہیں لیکن عملی طور پر وہ ظلم اور بے انصافی سے کام لیتے ہیں اور اس امر کا عملی ثبوت بہم پہنچاتے ہیں کہ وہ دل سے حقیقی طور پر دنیا میں امن قائم کرنا نہیں چاہتے جب میں امن وسلامتی کے الفاظ استعمال کرتا ہوں تو دل سے حقیقی طور پر امن وسلامتی کا خواہشمند ہوں۔ افریقہ کے باشندے ہمارے متعلق سچی گواہی دے سکتے ہیں کہ ہم دنیا میں سچے دل سے امن وسلامتی قائم کرنا چاہتے ہیں پچاس سال کے عرصہ میں جب سے ہم نے وہاں مشن کھولے ہیں ہم وہاں سے ایک پائی تک بھی نہیں لائے ہم نے ہزاروں پونڈ اہل افریقہ کی بہتری اور بھلائی کے لئے خرچ کئے ہیں افریقہ کے احمدی احباب کا غیر از جماعت احباب پر نہایت ہی اچھا اثر پڑا ہے۔ وہ محض ان کے نیک نمونہ کی وجہ سے ہے۔

آخری سالوں میں جماعت احمدیہ نے ڈنمارک کوپن ہیگن جرمنی۔ ہالینڈ وغیرہ میں اپنی مسجدیں بنائی ہیں میڈرڈ میں بھی ایک چھوٹی سی جماعت موجود ہے ان کا اپنا مشن کھلا ہوا ہے۔ یہ آخری گفتگو ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ سے کر سکا۔ مجھے بتایا گیا کہ پاکستانی سفیر نے بلایا ہے۔ اسی طرح آپ نے ساتھ والے [illegible]

موصی احباب متوجہ ہوں

تمام موصی صاحبان کی خدمت میں فارم اصل آمد پاس بک برائے حسابات ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن کو ابھی تک نہ ملے ہوں وہ دفتر سے منگوالیں۔ جن موصی احباب کو فارم اصل آمد مل چکے ہوں وہ براہ مہربانی جلد از جلد پُر کر کے واپس ارسال کریں۔

اسی طرح صدر صاحب موصیان اور سیکرٹری صاحب مال جماعت ہائے احمدیہ اس امر کی تسلی فرمالیں کہ ان کی جماعت کے تمام موصی احباب کو فارم اصل آمد اور پاس بک برائے حساب پہنچ چکے ہیں۔ اور ان کے فارم اصل آمد پُر کروا کر مرکز میں پہنچا دیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گذشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ ر اگست سنہ سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات کالج اور ہوسٹل واجبی ہیں۔

طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ

بخط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

دورِ ثانی کے واقفین کی فہرست

(۲)

۱۰۷۳ - مکرم خلیل احمد صاحب ربوہ
۱۰۷۴ - " سید مہدی سلیف صاحب شوگر ملز بنوں
۱۰۷۵ - " ظفر اللہ خاں صاحب۔ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۰۷۶ - " محمد حسین صاحب ولد لدھا صاحب ضلع گوجرانوالہ
۱۰۷۷ - " بابو نور محمد صاحب ولد چوہدری بارا صاحب گوجرانوالہ
۱۰۷۸ - " چوہدری سرفراز احمد صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۱۰۷۹ - " چوہدری عبد المنان صاحب کندیاں
۱۰۸۰ - " " ناصر احمد صاحب میانوالی
۱۰۸۱ - " اسماعیل صاحب احمدی موضع کوجر ضلع شیخوپورہ
۱۰۸۲ - " محمد اکرم صاحب طاہر ولد میاں محمد حسین صاحب مردان
۱۰۸۳ - " ماسٹر سید علی صاحب اشتی چک چھور ضلع شیخوپورہ
۱۰۸۴ - " ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد " " "
۱۰۸۵ - " سید محمد یوسف صاحب ربوہ
۱۰۸۶ - " مہر محمد دین صاحب " "
۱۰۸۷ - " عابد علی صاحب عابد C/O چوہدری حاکم علی صاحب امیر جماعت احمدیہ روکاڈہ
۱۰۸۸ - " سردار محمد صاحب کلیان ضلع شیخوپورہ
۱۰۸۹ - " ولی محمد صاحب " " "
۱۰۹۰ - مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام محمد صاحب معلم مغلیال ضلع جہلم
۱۰۹۱ - مکرم غلام محمد صاحب آف دریام معلم " " "
۱۰۹۲ - " کریم الدین صاحب C/O چوہدری محمد الدین صاحب پٹواری ربوہ
۱۰۹۳ - " مخدوم الطاف احمد صاحب ضلع سرگودھا
۱۰۹۴ - " اللہ بخش صاحب ربوہ
۱۰۹۵ - " مولوی نواب دین صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۹۶ - " مستری منور احمد صاحب سنجر چانگ ضلع حیدرآباد
۱۰۹۷ - " ماسٹر منور احمد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۱۰۹۸ - " جمال الدین صاحب " " "
۱۰۹۹ - " محمد اسماعیل صاحب بنوں
۱۱۰۰ - " شیر علی صاحب موضع سکندر خیل علاقہ سرانی بنوں
۱۱۰۱ - " میاں اللہ دتہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۲ - " مولوی برکت اللہ صاحب ضلع بہاولپور
۱۱۰۳ - " منور احمد صاحب " "
۱۱۰۴ - " گل خان صاحب روہڑی
۱۱۰۵ - " پروفیسر سید محمد یحییٰ صاحب کوئٹہ
۱۱۰۶ - " عبد الکریم صاحب ضلع تھرپارکر
۱۱۰۷ - " عمر الدین صاحب ربوہ
۱۱۰۸ - " شیخ محمد حسین صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۱۱۰۹ - " عبد المجید صاحب ربوہ
۱۱۱۰ - " محمد اسمٰعیل صاحب جہانگیر آباد ضلع شیخوپورہ
۱۱۱۱ - " ماسٹر حمید اللہ صاحب ربوہ
۱۱۱۲ - " اسد اللہ چوہدری ضلع سرگودھا
۱۱۱۳ - " بشیر احمد صاحب مالی ظفر آباد ضلع حیدرآباد
۱۱۱۴ - " یحییٰ رفیع الدین صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۱۱۵ - " عبد الخالق صاحب شیخوپورہ
۱۱۱۶ - " حاجی محمد رمضان صاحب ربوہ
۱۱۱۷ - " منیر الدین صاحب ربوہ
۱۱۱۸ - " عبد الغفار صاحب دکاندار ربوہ
۱۱۱۹ - " شفقت حیات صاحب حافظ آباد
۱۱۲۰ - " مستری ناصر دین صاحب ربوہ۔
۱۱۲۱ - مکرم منیر صاحب کلاتھ مرچنٹ دنیا پور ضلع ملتان
۱۱۲۲ - " عبد المنان صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۱۲۳ - " مشتاق احمد صاحب ایڈووکیٹ ضلع بہاولپور
۱۱۲۴ - " قمر محی الدین صاحب میانوالہ ضلع سیالکوٹ
۱۱۲۵ - " علی احمد صاحب ساکن گنج ضلع سیالکوٹ
۱۱۲۶ - " منیر احمد صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۱۱۲۷ - " محمود ایاز صاحب ہاؤسنگ کالونی سکندر آباد ضلع میانوالی
۱۱۲۸ - " محمد عیسیٰ صاحب سکندر آباد ضلع میانوالی
۱۱۲۹ - " محمد اصغر صاحب قمر ربوہ
۱۱۳۰ - " چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۱۱۳۱ - " مرزا بشیر احمد صاحب آف منگروال
۱۱۳۲ - " جمال الدین صاحب موضع بھڈال ضلع سیالکوٹ
۱۱۳۳ - " محمد شفیع بڈھاگورایہ ضلع سیالکوٹ
۱۱۳۴ - " نور الدین صاحب خوشنویس ربوہ
۱۱۳۵ - " حکیم محمد صدیق صاحب دواخانہ طبیہ جدید ربوہ
۱۱۳۶ - " بشیر احمد صاحب بھٹائی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔
۱۱۳۷ - " فیض محمد خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹوپی ضلع مردان
۱۱۳۸ - " عبد الرحمٰن صاحب باغبانپورہ لاہور
۱۱۳۹ - " چوہدری نور محمد خان صاحب ہیڈ ماسٹر ضلع گوجرانوالہ
۱۱۴۰ - " احمد دین صاحب کلیان ضلع شیخوپورہ
۱۱۴۱ - " مسعود احمد صاحب احمدی جاگے چیمہ۔ ضلع سیالکوٹ
۱۱۴۲ - " بشیر احمد صاحب " " "
۱۱۴۳ - " افتخار محمود صاحب گل برگ کالونی۔ لائل پور
۱۱۴۴ - " چوہدری بشیر احمد صاحب سیال ربوہ
۱۱۴۵ - " مرزا محمد یعقوب صاحب ضلع ساہیوال
۱۱۴۶ - " عبد الرحمان صاحب ضلع ساہیوال
۱۱۴۷ - " چوہدری سلطان علی صاحب ضلع ملتان
۱۱۴۸ - " عبد الرشید صاحب انور دستگیر سوسائٹی کراچی
۱۱۴۹ - " صغیر احمد صاحب چیمہ دستگیر کالونی کراچی
۱۱۵۰ - " محمد رمضان صاحب ڈنگہ ضلع گجرات
۱۱۵۱ - " عطاء الرحمٰن صاحب زرائی گنج (مشرقی پاکستان)
۱۱۵۲ - " عبد المومن صاحب احمدیہ ہال کراچی۔
۱۱۵۳ - " محمد طفیل صاحب پیپلز کالونی لائل پور
۱۱۵۴ - " محمد حنیف صاحب قمر بھکر ضلع میانوالی
۱۱۵۵ - " چوہدری نثار احمد صاحب اودھیر سرگودھا
۱۱۵۶ - " عبد الرشید صاحب ساڑی کراچی
۱۱۵۷ - " بشیر احمد صاحب منورہ۔ کراچی
۱۱۵۸ - " محمد حسین صاحب گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ
۱۱۵۹ - " نعیم احمد شاہ صاحب شاہ میڈیکو چنیوٹ
۱۱۶۰ - " خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر لاہور
۱۱۶۱ - " طارق بشیر احمد صاحب ابن مکرم ملک بشارت احمد ربوہ
۱۱۶۲ - " مقبول احمد صاحب پتوں عاقل ضلع سکھر
۱۱۶۳ - " مولوی اللہ دتہ صاحب گوٹھ مولوی عبد السلام ضلع نواب شاہ
۱۱۶۴ - " محمد ابراہیم صاحب شمس دستگیر کالونی کراچی
۱۱۶۵ - " چوہدری عنایت اللہ صاحب گوجرہ۔ ضلع سیالکوٹ
۱۱۶۶ - " محمد دین صاحب احمدی ڈنگہ۔ ضلع گجرات
۱۱۶۷ - " چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ
۱۱۶۸ - " منشی احمد علی صاحب چنیوٹ
۱۱۶۹ - " چوہدری محمد اقبال صاحب جاوید ہاؤسنگ آباد
۱۱۷۰ - " ملک محمد دین صاحب ترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ
۱۱۷۱ - " غلام نبی صاحب کنری سندھ
۱۱۷۲ - " مولوی رستم علی صاحب کنری سندھ

اعلان

مکرم میجر محمد طیب صاحب "جمیل لاج" دار الرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم خواجہ عبد القیوم صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی امانت ذاتی تحریک جدید میں مبلغ -/۸۶ روپے جمع ہیں۔ یہ رقم ہماری والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ کو دے دی جائے۔ مرحوم کے جملہ ورثاء کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری اعلان بابت سترہ آیات سورۂ بقرۃ

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی سورۂ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرنے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلہ میں جن ممبرات و ناصرات نے ابھی تک سورۂ بقرہ کی سترہ آیات حفظ نہیں کیں وہ حفظ کریں۔ اور جنہوں نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں وہ ان آیات کا ترجمہ یاد کرنا شروع کریں اور اپنی رپورٹ میں اس کی اطلاع بھی دیتی رہیں۔ ترجمہ یاد کرنا بہت ضروری ہے ورنہ اس کے بغیر آپ اس کے مطلب کو سمجھ نہیں سکتیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہمارے تاجر حضرات توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

(۱) "بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے (گاہک) کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔"

(۲) "چھوٹے تاجر ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے (گاہک) کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔"

اللہ تعالیٰ ہمارے تاجر حضرات کے اخلاص اور اموال میں برکت ڈالے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

رنگ برنگے پھولوں کا گلدستہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا اگست کا شمارہ تمام خریداروں کے نام بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ظاہری اور معنوی اعتبار سے واقعی رنگ برنگے پھولوں کا ایک حسین گلدستہ ہے۔ اس شمارہ کے خاص خاص مضامین یہ ہیں:-

- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- نادان دشمن
- راہی — ایک دلچسپ کہانی
- میرا شہر
- نئے صوبے
- اردو عربی بول چال
- دینی معلومات
- دماغ لڑاؤ
- مزیدار لطائف
- منظومات کے علاوہ اور بہت کچھ!

اور

احمدی والدین کا فرض ہے کہ اپنے جگر گوشوں کے نام یہ دلچسپ اور مفید رسالہ ضرور جاری کروائیں جس کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خوشی کی تقاریب

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

۱- "خوشی کی مختلف تقاریب پر مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان) کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہنا چاہیئے۔"

۲- "ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔۔۔۔ اگر ہماری جماعت کے تمام دوست اس چندہ میں حصہ لینا شروع کر دیں تو ہر سال ایک خاص رقم اس غرض کے لئے جمع ہو سکتی ہے۔"

ہماری جماعت کے تمام افراد (مردوں، عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشادات کی تعمیل میں اپنے خوشی کے ہر موقعہ پر بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے ضمنی امتحانات اور قائدین مجالس کی ذمہ داری

مرکز کے اعلان کے مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۷۰ء کو اطفال الاحمدیہ کے ضمنی امتحانات منعقد ہوں گے تاکہ وہ اطفال جو کسی وجہ سے سالانہ امتحانات میں شامل نہیں ہو سکتے تھے وہ بھی امتحان دینے سے محروم نہ رہیں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے سالانہ امتحان میں شامل نہ ہو سکنے والے سب اطفال کو ان ضمنی امتحانات میں ضرور شامل کریں اور اس کے لئے بھرپور جدوجہد فرمائیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے سب اطفال کو امتحانات کی پوری تیاری بھی کروائیں۔ جس قدر پرچے مطلوب ہوں اس کی اطلاع فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد محترم میاں فتح محمد صاحب صحابی مسیح موعود علیہ السلام تقریباً ایک ہفتہ سے بہت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت و شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار محمد بیت اللباس گولبازار ربوہ)

۲- میرا لڑکا صداقت احمد ۲۲ روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے۔ سخت پریشانی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ (چوہدری اعزیز چک نمبر ۱۱۱ ایل ضلع ساہیوال)

۳- میری ہمشیرہ صاحبہ ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اجر اللہ خان غلہ منڈی ربوہ)

۴- میرا چھوٹا بھائی عزیزم منور احمد طاہر عرصہ دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے گو بخار اب ٹوٹ چکا ہے۔ لیکن بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد کامل صحت عطا فرما دے۔

(محمود احمد۔ سیکرٹری کامل۔ ٹنڈو محمد خان)

۵- خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے چار سال کا عرصہ ہو گیا۔ پاکستان کے تمام ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کامل عطا فرمائے۔

محمد اکرم شاہد چکوال

حلقہ جات لجنہ اماء اللہ ربوہ کے عہدیداران کیلئے ضروری ہدایات

(محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ سلمہا صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کے قواعد وضوابط کے مطابق ہر تیسرے سال مقامی لجنات میں صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔ اِس سال نئے انتخاب ہو رہے ہیں چنانچہ لجنہ ربوہ کے سات حلقوں میں انتخاب کروایا جا چکا ہے۔ بعض حلقوں میں پہلی صدر ہی منتخب ہوئی ہیں اور بعض میں نئی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ نئی عہدیداروں کو صحیح اسلامی رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جنہوں نے پہلے کام کیا ہے انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

ان دنوں عہدیداران کو مندرجہ ذیل ہدایات کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے:۔

- تمام عہدیداران اور ممبرات تعاون کے ساتھ کام کریں کیونکہ تعاون کے بغیر کام چل ہی نہیں سکتا۔ جن محلوں میں اتفاق اور تعاون زیادہ ہے وہی ہر کام میں آگے ہیں۔ ہر حلقہ میں چند عورتوں کے حزب بنا کر ان پر ایک نگران مقرر ہو جو ان کو اجلاس میں لانے اور ان کے چندہ اور تعلیم القرآن کی ذمہ دار ہوں۔ تعلیم القرآن کی خصوصی ذمہ داری حضور نے نائب صدر موصیات پر ڈالی ہے مگر یہ کام بھی ممبرات کے تعاون کے بغیر نہیں ہو سکتا۔
- عورتوں کو روزانہ گھروں میں قرآن مجید۔ حدیث۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور الفضل کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اس ماحول کا اثر بچوں کی تربیت پر بھی پڑتا ہے اور وہ بھی اِن باتوں میں دلچسپی لینے لگ جاتے ہیں۔
- خلیفۂ وقت کی جاری کردہ تحریکات پر عمل پیرا ہوں۔ قرآن مجید کی تعلیم، رسومات کے خلاف جہاد اور سورہ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرنے کی طرف پوری توجہ دیں۔
- ناصرات الاحمدیہ کی بچیوں کو اجلاسوں میں باقاعدہ بھیجیں۔ جامعہ نصرت سے فارغ شدہ لڑکیاں لجنہ کے کاموں کے لئے آگے آئیں تاکہ وہ اپنی تعلیم کی اصل غرض پوری کر سکیں۔
- چندہ تحریک خاص، وقفِ جدید، تحریک جدید، فضلِ عمر فاؤنڈیشن اور چندہ سائنس بلاک کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔
- لجنہ مرکزیہ نے بہنوں کی بہبودی اور ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری لٹریچر بھی شائع کیا ہوا ہے۔ مثلاً الازھار لذوات الخمار (اوڑھنی والیوں کے لئے پھول)۔ رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم وغیرہ۔ عہدیداران کوشش کریں کہ یہ لٹریچر تمام ممبرات تک پہنچ جائے خواہ اس کی قیمت غریب عورتوں سے ایک روپیہ ماہوار کی قسط کی صورت میں ہی وصول کر لی جائے۔

ربوہ کے سات حلقوں کے نئے انتخاب کی فہرست درج ذیل ہے:۔

فہرست عہدیداران حلقہ جات لجنہ اماء اللہ ربوہ

دارالرحمت غربی الف:۔

صدر:۔ نجم النساء بیگم صاحبہ — دوبارہ منتخب ہوئیں

سیکرٹری:۔ امۃ السلام عاجز

دارالصدر غربی ۲:۔

صدر:۔ بیگم ملک عمر علی صاحب مرحوم — دوبارہ منتخب ہوئیں

سیکرٹری:۔ حبیبہ مصطفیٰ صاحبہ

دارالصدر شرقی ۲:۔

صدر:۔ محمودہ سعدی صاحبہ

سیکرٹری:۔ صفیہ درد صاحبہ

دارالرحمت وسطی ۱:۔

صدر:۔ صفیہ بیگم صاحبہ — دوبارہ منتخب ہوئیں

سیکرٹری:۔ نورشیدہ ثروت صاحبہ

دارالرحمت وسطی ۲:۔

صدر:۔ عطیہ بیگم صاحبہ

سیکرٹری:۔ خالدہ مبارکہ صاحبہ

دارالرحمت شرقی ۱:۔

صدر:۔ رقیہ بیگم صاحبہ

سیکرٹری:۔ امۃ الرشید قریشی صاحبہ

دارالرحمت شرقی ۲:۔

صدر:۔ خالدہ بیگم صاحبہ

سیکرٹری:۔ امۃ الرشید فرحت صاحبہ

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۸ تبوک ۱۳۴۹ ہش مطابق ۸ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز منگل ۸ بجے صبح دفتر وکالتِ دیوان تحریک جدید میں لیا جائے گا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

ایسے نوجوان جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ سلسلہ کے خواہش مند ہیں فوری طور پر اپنے مکمل ایڈریس سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

طلبائے جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلبائے جماعت دہم کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ خواہ سہ ماہی امتحان میں پاس تھے یا فیل بہرحال ۱۵ اگست کو سکول حاضر ہو جائیں تاکہ اس تاریخ سے ان کی باقاعدہ پڑھائی شروع کی جا سکے۔ جماعت دہم کو انگریزی، حساب اور سائنس پڑھانے والے اساتذہ بھی ۱۵ اگست کو ضرور سکول حاضر ہو جائیں۔

(ہیڈ ماسٹر)

مکرم مرزا عبدالحمید صاحب انگلستان میں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

لندن سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مرزا عبدالحمید صاحب جو کہ صدر انجمن احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص کارکن تھے وہاں پر ستر سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ لایا جا رہا ہے۔

مکرم مرزا صاحب کو صدر انجمن احمدیہ کے مختلف محکموں میں ایک لمبا عرصہ خدمات کا موقع ملا۔ آپ قادیان کے ایک قدیم خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل رضی اللہ عنہ کے رفقائے کار میں سے تھے۔ ایک عرصہ سے طبیعت علیل چلی آتی تھی بالآخر بغرض علاج اپنے بیٹوں کے پاس لندن تشریف لے گئے تھے لیکن کوئی علاج کارگر نہ ہو سکا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

درخواستِ دعا

خاکسار نے اپنی محکمانہ ترقی کے لئے قانونی چارہ جوئی کی ہوئی ہے۔ مقدمہ کی سماعت ۱۸ اگست کو ہو گی۔ احبابِ جماعت سے کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

احمد حسین باجوہ
ہیڈ ٹکٹ کلکٹر لائلپور ریلوے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴